اھداء ثواب اور قرآن خوانی

www.KitaboSunnat.com

تالیف

شیخ الحدیث کرم الدین سلفی رحمہ اللہ

مکتبہ ابن کرم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

www.kitabosunnat.com

اهداء ثواب اَوْر قرآن خوانی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

اہداء ثواب اور قرآن خوانی

تالیف

شیخ الحدیث کرم الدین سلفی رحمہ اللہ

مکتبہ ابن کرم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

{جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں}

نام کتاب :................ اهداء ثواب اور قرآن خوانی

تالیف :................ شیخ العلامہ کرم الدین سلفی

ناشر :................ تقی الدین احمد بن کرم الدین سلفی

کمپوزنگ :................ ابو معاویہ تقی الدین احمد

صفحات :.... 26

تعداد :................ 1000

اشاعت :................ دوم ......نومبر 2012ء

قیمت :................

ای میل :................ ibn_e_karam@hotmail.com

ہماری کتب ملنے کے پتے

ابو معاویہ تقی الدین احمد 0322/7005199 ☎ 00971/559536893

ابوبکر بسام 0300/2419597

مکتبہ قدوسیہ 042/7230585 ☎ غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور

مدرسہ دار الحدیث 0442/521460 ☎ ساہیوال روڈ، اوکاڑہ

مکتبہ الامام بخاری 021/5381717 ☎ منظور کالونی، چوہدری رحمت علی روڈ، کراچی

مکتبہ باب السلام 06/5641293 ☎ الشارقة - الامارت العربية المتحدة

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

انسان کے مرنے کے ساتھ انسان کے اعمال اور ان کا ثواب بند ہو جاتا ہے مگر چند اعمال ایسے ہیں کہ اگر انسان اپنی زندگی میں وہ کام کر جائے تو اس کے مرنے کے بعد بھی ان کا ثواب برابر پہنچتا رہے گا۔ اور بعض ایسے اعمال بھی ہیں کہ زندہ آدمی میت کو ثواب پہنچانے کی نیت سے کرے تو ان کا ثواب اور نفع میت کو پہنچ جاتا ہے لیکن اس کے لئے قرآن وحدیث کی روشنی میں چند ضروری شرطیں ہیں۔ جب تک ان کا لحاظ نہ کیا جائے میت کو کچھ فائدہ نہ ہوگا۔

(1) .... میت مومن اور صحیح العقیدہ ہو، مشرک اور بدعقیدہ نہ ہو۔

﴿مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَن يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولِي قُرْبَىٰ﴾ ①

یعنی ”نبی ﷺ اور ایمان داروں کے لئے لائق نہیں ہے کہ وہ مشرکین کے لئے بخشش طلب کریں اگر چہ رشتہ دار قریبی ہوں۔“

(2) .... ریا کاری، نام ونمود اور شہرت، برادری میں دنیاوی عزت کی حفاظت اور ناک کٹنے کا ڈر ہرگز ہرگز نہ ہو اور وہ کام نہ کرنے کی وجہ سے لوگوں کے طعن وتشنیع کا دل میں ہرگز خیال نہ ہو۔

① سورة التوبة. آیت 113 پارہ 11۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

(3) .... اپنی طرف سے خاص ایام (دن) اور خاص کیفیتوں اور ہیئتوں اور صورتوں کی تعیین نہ کی گئی ہو۔

علامہ شاطبی رحمہ اللہ بدعات کی تشریح کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

((وَمِنْهَا اِلْتِزَامُ الْكَيْفِيَّاتِ وَالْهَيْئَاتِ الْمُعَيَّنَةِ كَالذِّكْرِ بِهَيْئَةِ الْاِجْتِمَاعِ عَلٰى صَوْتٍ وَاحِدٍ. وَمِنْهَا اِلْتِزَامُ الْعِبَادَاتِ الْمُعَيَّنَةِ فِيْ اَوْقَاتٍ مُعَيَّنَةٍ لَمْ يُوْجَدْ لَهَا ذٰلِكَ التَّعْيِيْنُ فِي الشَّرِيْعَةِ)) ①

یعنی "اپنی طرف سے کیفیات اور مخصوص ہیئتوں کو لازم کر لینا جیسے اکھٹے ہو کر بیک زبان (یعنی خاص طریقے اور لہجے کے ساتھ) ذکر کرنا (بدعت ہے) اور خاص اوقات میں اپنی طرف سے عبادات کو معین کرنا جن کی تعیین شریعت میں ثابت نہیں ہے۔ (بدعت ہے)"

(4) .... مال، حلال طیب اور جائز طریقے سے کمایا ہوا ہو: ((وَلَا يَقْبَلُ اللّٰهُ اِلَّا الطَّيِّبَ)) ②

یعنی "اللہ تعالیٰ حلال طیب مال کو قبول کرتا ہے۔"

(5) .... رسم ورواج اور اپنی طرف سے خاص دین کی تعیین نہ ہو بلکہ جب توفیق ہو بغیر شہرت کئے صدقہ کر دے۔

① الاعتصام۔ جلد 1 صفحہ 34۔

② مشکوٰۃ۔ صفحہ 34۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:((کُنَّا نَرَی الْاِجْتِماعَ اِلَیْ اَھَلِ الْمَیِّتِ وَصَنْعَۃَ الطَّعَامِ بَعْدَ دَفْنِہٖ مِنَ النِّیَاحَۃِ)) ①
یعنی ''ہم صحابہ کرام دفن کے بعد اہل میت کے ہاں جمع ہونے اور کھانا تیار کرنے کو نوحہ (بین) سمجھتے تھے، اور نوحہ حرام ہے۔''

ملا علی قاری حنفی لکھتے ہیں:((قدر اصحاب مذھبنا من انہ یکرہ اتخاذ الطعام فی الیوم الاول والثالث وبعد الاسبوع)) ②
یعنی ''ہمارے حنفی مذہب کے علماء نے اس بات کو محکم طریق پر بیان کیا ہے کہ میت کے پہلے دن اور تیسرے دن یا ہفتہ کے بعد کھانا تیار کرنا حرام ہے (رواج کے طور پر اگر دوسرے دن بھی ہو تو بھی یہی حکم ہے)''

(6) .... یہ کھانا اور صدقہ صرف فقراء اور مساکین کو کھلایا اور دیا جائے، برادری اور اغنیاء کو نہ کھلایا جائے۔

دعاء اور استغفار

میت کے لئے دعاء واستغفار کرنا اور اس سے اس کو نفع پہنچانا قرآن مجید اور احادیث سے ثابت ہے۔

---

① منتقی الاخبار۔ صفحہ 122، شرح مسلم۔ جلد 1 صفحہ 303۔
② مرقاۃ شرح مشکوٰۃ۔ صفحہ 482۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

[1] قرآن مجید کے سورۃ حشر میں ہے: ﴿وَالَّذِينَ جَآءُو مِنۢ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ﴾ ①

یعنی ”جو لوگ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے بعد آئے وہ کہتے ہیں اے ہمارے رب! تو ہماری مغفرت کر اور ہمارے ان بھائیوں کی جو ایمان لانے میں ہم سے سبقت لے گئے۔ (یا جو ہم سے پہلے گزر گئے)“

[2] نماز جنازہ کی جس قدر دعائیں ہیں ان تمام سے میت کے لئے دعاء کا فائدہ و نفع پہنچنا ثابت ہوتا ہے۔

[3] ((عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ لَيَرْفَعُ الدَّرَجَةَ لِلْعَبْدِ الصَّالِحِ فِي الْجَنَّةِ فَيَقُولُ يَارَبِّ أَنّٰى لِي هٰذِهِ فَيَقُولُ بِاسْتِغْفَارِ وَلَدِكَ لَكَ)) ②

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ اللہ تعالیٰ نیک بندہ کے درجہ کو جنت میں بلند کر دیتا ہے تو بندہ کہتا ہے اے میرے رب! میرے لئے یہ کیسے؟ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تیرے لئے تیری اولاد کے بخشش طلب کرنے کی وجہ سے تیرا درجہ بلند کر دیا گیا ہے۔“

[4] ((عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَا الْمَيِّتُ فِي الْقَبْرِ إِلَّا كَالْغَرِيقِ الْمُتَغَوِّثِ يَنْتَظِرُ دَعْوَةً تَلْحَقُهُ مِنْ أَبٍ أَوْ أُمٍّ أَوْ أَخٍ أَوْ صَدِيقٍ

① سورۃ الحشر۔ آیت 10۔

② رواہ احمد، مشکوٰۃ۔ جلد 1 صفحہ 206۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

فَاذَا لَحِقَتهُ كَانَ اَحَبَّ اِلَيهِ مِنَ الدُّنيَا وَمَا فِيهَا. وَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى لَيُدْخِلُ عَلٰى اَهْلِ الْقُبُوْرِ مِنْ دُعَاءِ اَهْلِ الْاَرْضِ اَمْثَالُ الْجِبَالِ. وَاِنَّ هَدِيَّةَ الْاَحْيَاءِ اِلَى الْاَمْوَاتِ الْاِسْتِغْفَارُ لَهُمْ)) ①

’’حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قبر میں میت کی حالت ڈوبنے والے مدد طلب کرنے والے کی مثل ہوتی ہے۔ وہ دعاء کا انتظار کرتا ہے کہ باپ، ماں، بھائی یا کسی دوست کی طرف سے اس کو دعاء پہنچے۔ جب اس کو دعاء پہنچ جاتی ہے تو وہ دعاء اس کو دنیا و مافیہا سے زیادہ محبوب ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ زمین والوں کی دعاء کی وجہ سے اہل قبور پر پہاڑوں کی مثل رحمت کرتا ہے۔ اور مُردوں کے لئے زندوں کا تحفہ ان کے لئے استغفار ہے۔‘‘

صدقہ

میت کے لئے صدقہ وخیرات کا حکم بھی ثابت ہے۔

(1) ((فـإن الـصـدقة تـصـل الـى الـمـيـت وينتفع بها بلا خلاف بين المسلمين)) ②

یعنی ’’صدقہ کا ثواب میت کو پہنچتا ہے اور وہ اس سے نفع حاصل کرتا ہے۔ اس میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔‘‘

① مشکوٰۃ۔ صفحہ 206۔

② شرح مسلم للنووی۔ صفحہ 206۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

(2) ((عن سعد بن عبادة قال یا رسول اللّٰہ ان أم سعد ماتت فأی الصدقة أفضل قال المآء فحفر بئرا وقال ھذہ لام سعد)) ①

یعنی ”حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے کہا اے اللہ کے رسول! سعد کی ماں مرگئی ہے اس کے لئے کون سا صدقہ افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: پانی، سعد نے کنواں کھود دیا اور فرمایا اس کا ثواب سعد کی ماں کے لئے ہے۔“

روزہ

اگر کسی کے ذمہ فرضی روزے رمضان المبارک یا کفارہ یا نذر کے ہوں اور ان کی ادائیگی کے بغیر مرجائے تو ولی، قریبی رشتہ دار، سرپرست پر لازم ہے کہ وہ میت کی طرف سے ان کو پورا کرے یعنی روزے رکھے یا کم ازکم اس روزہ کے عوض میں ایک مسکین کو ہر روز کھانا کھلائے۔

((عن عائشة قالت قال رسول اللّٰہ ﷺ من مات وعلیه صوم صام عنه ولیه)) ②

”حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مرجائے اور اس کے ذمہ روزے باقی ہوں تو اس کا ولی روزے رکھے۔“

① مشکوٰۃ۔ صفحہ 169۔

② مشکوٰۃ۔ صفحہ 178۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

((عن ابن عمر عن النبی ﷺ قال من مات وعلیه صیام شهر رمضان فلیطعم عنه مكان كل يوم مسكين. رواه الترمذى وقال والصحيح أنه موقوف على ابن عمر)) ①

''حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مر جائے اور اس کے ذمے رمضان المبارک کے روزے باقی ہوں تو میت کی طرف سے ہر روز ایک مسکین کو کھانا کھلایا جائے اس کی جانب سے۔''

قرآن خوانی

قرآن مجید پڑھ کر یا پڑھوا کر میت کو ثواب پہنچنے یا پہنچانے کے بارے میں اختلاف ہے۔ایک فریق کہتا ہے کہ ثواب پہنچتا ہے، چونکہ مالی عبادات کا ثواب بالاتفاق میت کو پہنچتا ہے۔اس پر قیاس کرتے ہوئے بدنی عبادات (قرآن خوانی وغیرہ) کا ثواب بھی میت کو پہنچ جائے گا۔فریق ثانی کہتا ہے کہ قرآن خوانی کا ثواب میت کو نہیں پہنچتا۔

﴿1﴾ کیونکہ اس عمل کا ثبوت رسول اللہ ﷺ سے نہ صراحۃً ملتا ہے نہ اشارۃً اور نہ آپ ﷺ نے خود کیا اور نہ امت کو اس عمل کی تعلیم و ترغیب دی۔

﴿2﴾ سلف صالحین، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، تابعین عظام اور ائمہ دین رحمہم اللہ میں بھی یہ فعل

① مشکوٰۃ۔ صفحہ 178۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قطعاً مروج نہ تھا۔

〈3〉 صدقہ اور دعاء وغیرہ کا ثواب پہنچنا منصوص ہے، اور قرآن خوانی کے بارے میں اشارہ تک نہیں۔

〈4〉 اعمال وقربات توقیفیہ ہیں یعنی نصوص پر موقوف ہیں ان کیلئے قرآن وحدیث سے ثابت ہونا ضروری ہے۔ قرآن خوانی کے لئے کوئی نص نہیں ہے لہٰذا درست نہیں ہے۔

〈5〉 اعمال وقربات چونکہ نصوص پر موقوف ہیں لہٰذا ان میں قیاس اور آراء کا دخل نہیں ہوسکتا کیونکہ کسی چیز کا ثواب ہونا قرآن یا حدیث سے ثابت ہوسکتا ہے نہ کہ قیاس سے اور محدثین کے نزدیک قیاس حجت شرعیہ مستلزمہ نہیں ہے۔ www.kitabosunnat.com

((بـاب الـقـربـات يقتصر فيه على النصوص ولا يتصرف فيه بأنواع الأقيسة والآراء)) ①

〈6〉 پھر یہ اعتقادی مسئلہ ہے اور قیاس ظنی ہے جس سے اعتقادیات میں استدلال کرنا صحیح نہیں۔ نیز یہ قیاس نصوص کے خلاف ہے۔

﴿وَأَن لَّيْسَ لِلْإِنسَانِ إِلَّا مَا سَعَىٰ ﴿٣٩﴾﴾ ②

یعنی ''انسان کے لئے اپنی ہی سعی ہے۔''

① السنن والمبتدعات ،صفحہ 105۔

② سورة النجم ،آیت 39۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نیز ملاحظہ ہو: سورۃ البقرۃ پارہ اول آیت 141 رکوع 16، پارہ 3 آیت 286 رکوع 40، سورۃ الاسراء پارہ 15 آیت 7 رکوع 1، سورۃ فصلت پارہ 24 آیت 46 رکوع 6، سورۃ الجاثیۃ پارہ 25 آیت 15 رکوع 2 وغیرھا من الآیات۔

ثواب رسانی کے لئے قرآن خوانی کی یہ صورت کہ ایک حافظ یا زیادہ حافظوں اور قاریوں کو جمع کر کے میت کے لئے قرآن مجید پڑھوایا جائے۔ یہ قرآن خوانی میت کے گھر ہو یا قبر پر دونوں صورتوں میں ائمہ کے نزدیک منع اور حرام ہے۔ اور اس پر اجرت لینا۔ (مقرر ہو یا عرف عام کے لحاظ سے ہو) حرام ہے۔ رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے اس طرح قطعاً ثابت نہیں ہے۔

(1) حافظ ابن القیم رحمہ اللہ لکھتے ہیں: ((ولم یکن من ھدیه علیه السلام أن یجتمع للعزاء ویقرء له القرآن لا عند قبره ولا غیره وکل ھذا بدعة حادثة بعده مکروھة)) ①

یعنی ”رسول اللہ ﷺ کی یہ عادت نہ تھی کہ تعزیت کے لئے جمع ہوں اور مردہ کے لئے قرآن مجید پڑھیں۔ نہ قبر پر نہ کسی دوسری جگہ پر۔ یہ سب کام بدعت ہیں اور آپ کے بعد نئے نکالے ہوئے ہیں، یہ حرام ہیں۔“

(2) محمد عبدالسلام مصری رحمہ اللہ لکھتے ہیں: ((وقراء ة الختمات التی یعملونھا للأموات ویجتمع لھا القراء ویفرقون علی بعضھم أجزاء المصحف ثم یستفتحون القراء ة ویختمونھا جمیعا فی ساعة ثم یھدون ثواب

① زاد المعاد۔ جلد 1 صفحہ 304۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

ما قرء وہ للمتوفیٰ بدعة وضلالة فاعلها فی غاية الجهالة ولو عاشوا عمر نوح يبحثون فی الشريعة الغراء علی دليل يدل علیٰ ذلك لما وجدوہ)) ①

یعنی ''مُردوں کے لئے جو قرآن شریف پڑھ کر ختم کئے جاتے ہیں اور اس کیلئے قاری حضرات جمع ہو کر سپاروں کو تقسیم کر کے قرآن مجید ختم کرتے ہیں اور پھر پڑھے ہوئے کا ثواب مُردوں کو بخشتے ہیں یہ بدعت و گمراہی ہے اور اس کام کو انجام دینے والا نہایت ہی جاہل ہے اور شریعت مطہرہ میں اس کے جواز کے لئے عمر نوح علیہ السلام کے برابر بھی دلیل تلاش کرتے رہیں تو بھی دلیل نہ پاسکیں گے۔''

(3) علامہ مجد الدین فیروز آبادی رحمہ اللہ لکھتے ہیں:((وعادت نبود کہ برائے میت جمع شوند وقرآن خوانند وختمات کنندنہ بر گور نہ غیر آن مکان وایں مجموع بدعت است ومکروہ)) ②

یعنی ''یہ عادت نہ تھی کہ میت کے لئے جمع ہوں اور قرآن پڑھیں اور ختم کریں نہ قبر پر نہ کسی دوسری جگہ پر۔ یہ تمام کام بدعت اور حرام ہیں۔''

(4) شیخ علی متقی (شیخ عبدالحق دہلوی کے استاد) نے بدعاتِ تعزیت میں ایک رسالہ لکھا ہے اس میں ہے:((الاجتماع للقراءة بالقرآن علی الميت

① السنن والمبتدعات. صفحہ 216۔

② سفر السعادت. صفحہ 63۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بالتخصيص فى المقبرة أو المسجد او البيت بدعة مذمومة لأنه لم ينقل من الصحابة رضى الله عنهم شيئاً)) ①

یعنی" میت کے لئے قرآن مجید پڑھنے کے لئے قبرستان یا مسجد یا گھر میں جمع ہونا قابل مذمت بدعت ہے کیونکہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے یہ کام منقول نہیں ہے۔"

(5) فقہ حنفی کی معتبر کتاب" ردالمختار" میں ہے:((فالحاصل أن ما شاع فی زماننا من قراء ة الأجزاء بالأجرة لايجوز لأن فيه الأمر بالقرأة واعطاء الثواب للآمر والقرأة لأجل المال فاذا لم يكن للقارى ثواب لعدم النية الصحيحة فأين يصل الثواب الى المستاجر ولولا الأجرة ما قرأ أحد فى هذا الزمان بل جعلوا القرآن العظيم مكسباً و وسيلة الى جمع الدنيا انا لله وانا اليه راجعون)) ②

" حاصل کلام یہ ہے کہ ہمارے زمانے میں اجرت پر سپاروں کا پڑھنا جو عام ہوگیا ہے، جائز نہیں ہے کیونکہ اس میں قرأت کا حکم دینا اور قرأت کا حکم دینے والے کو ثواب عطا کرنا اور مال کی وجہ سے پڑھنا پایا جاتا ہے، جب نیت خالص نہ ہونیکی وجہ سے پڑھنے والے کو ثواب نہیں ملتا تو مستاجر کو ثواب کیسے پہنچ سکتا ہے۔ اور اگر اجرت نہ ہوتی تو اس زمانہ میں کوئی

① المسائل . صفحہ 175۔

② ردالمختار علی الدرالمختار. جلد 6 صفحہ 56 کتاب الاجارة۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بھی کسی کے لئے کچھ نہ پڑھتا بلکہ لوگوں نے قرآن عظیم کو کمائی کا ذریعہ اور دنیا جمع کرنے کا وسیلہ بنالیا ہے۔'' انا للّٰہ وانا الیه راجعون

(6) ((ولا یصح الاستیجار علی القرأة واهدائها الی المیت لأنه لم ینقل عن أحد من الأئمة الاذن فی ذلك وقد قال العلماء ان القاری اذا قرء لاجل المال فلا ثواب له فأی شیٔ یهدیه الی المیت وانما یصل الی المیت العمل الصالح والاستیجار علی مجرد التلاوة لم یقل به احد من الأئمة)) ①

یعنی'' قرآن خوانی اور میت کو ثواب رسانی پر اجرت لینا صحیح نہیں ہے، کیونکہ کسی ایک امام سے بھی اس کا جواز منقول نہیں ہے، اور علماء نے فرمایا ہے کہ جب قاری مال کے لئے پڑھتا ہے تو اس کو ثواب نہیں ملتا تو پھر میت کو کیسے اس کا ثواب پہنچ سکتا ہے۔ میت کو نیک عمل کا ثواب پہنچتا ہے اور تلاوت پر اجرت لینے کا کوئی امام بھی قائل نہیں ہے۔''

(7) ((وأما استیجار قوم یقرء ون القرآن ویهدونه للمیت فهذا لم یفعله أحد من السلف ولا أمر به أحد من أئمة الدین ولا رخص فیه)) ②

یعنی'' لوگوں کو اجرت پر بلانا کہ وہ قرآن مجید پڑھیں اور اس کا ثواب میت کو بخشیں، یہ ایسا کام ہے کہ سلف (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، ائمہ دین رحمہم اللہ) میں سے

① ردالمختار. جلد 6 صفحہ 57 کتاب الاجارۃ۔

② شرح العقیدة الطحاویة. صفحہ 455۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

کسی ایک نے بھی نہیں کیا۔اور ائمہ دین میں سے کسی نے بھی حکم نہیں دیا اور نہ ہی اس کام کی رخصت واجازت دی ہے۔''

(8) علامہ عینی حنفی فرماتے ہیں:((ویمنع القاری للدنیا والآخذ والمعطی اثمان)) ①

یعنی'' قاری کو دنیا کی حرص کے لئے قرآن مجید پڑھنا منع ہے اور اجرت لینے اور دینے والا دونوں گنہگار ہیں۔''

(9) حافظ ابن تیمیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں:((فلم یکن من عادۃ السلف اذا صلوا أو صاموا أو حجوا تطوعاً أو قرأوا القرآن أن یھدوا ثواب ذلك للموتیٰ)) ②

یعنی''سلف کی یہ عادت نہ تھی کہ جب نفلی نماز پڑھیں یا نفلی روزہ رکھیں یا نفلی حج کریں یا قرآن مجید پڑھیں تو اس کا ثواب مُردوں کو بخشیں۔''

(10) اس سلسلے میں سلف صالحین کی احتیاط کو ملاحظہ فرمائیں:((عن یونس بن عبید قال کانوا یجتمعون فأتاھم الحسن فقال له رجل یا أبا سعید ماتریٰ فی مجلسنا ھذا قوم من أھل السنة والجماعة لا یطعنون علی أحد.نجتمع فی بیت ھٰذا یوماً وفی بیت ھذا یوما فنقرء کتاب اللّٰہ وندعو ربنا ونصلی علی النبی ﷺ وندعو لأنفسنا ولعامة المسلمین

① ردالمختار. جلد6 صفحہ 56۔

② مختصر الفتاویٰ المصریه. صفحہ 171۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

قال:فنهىٰ الحسن عن ذلك أشد النهى)) ①

یعنی''یونس بن عبید کہتے ہیں کہ لوگ جمع ہوتے تھے تو حسن بصری رحمہ اللہ ان کے پاس آئے۔ایک آدمی نے کہا ہماری اس مجلس کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ ہم اہل سنت والجماعت ہیں،کسی پر طعن نہیں کرتے،ایک دن اس گھر میں اور ایک دن دوسرے گھر میں جمع ہو کر اللہ کی کتاب قرآن مجید پڑھتے ہیں اور درود شریف پڑھتے ہیں اور اپنے رب سے اپنے لئے اور عام مسلمانوں کے لئے دعاء کرتے ہیں۔حسن بصری رحمہ اللہ نے اس فعل سے سخت منع فرمایا۔''

(11) اسی سلسلہ میں بڑے لوگوں کے پاس جانے کے متعلق سفیان ثوری رحمہ اللہ کا قول آبِ زر سے لکھنے کے قابل ہے:((کان سفیان الثوری رحمہ اللہ یقول ان دعوك لتقرء علیهم قُلْ هُوَ ٱللَّهُ أَحَدٌ فلا تمض ولا تقرأها)) ②

یعنی''اگر قُلْ هُوَ ٱللَّهُ أَحَدٌ پڑھنے کے لئے آپ کو بلائیں تو بھی مت جاؤ اور مت پڑھو۔''

(12) مولانا اشرف علی تھانوی لکھتے ہیں:بعض عورتیں ایک یا دو حافظوں کو کچھ دے کر قرآن پڑھواتی ہیں کہ مُردہ کو ثواب بخشا جائے۔بعض جگہ تیسرے دن چنوں پر کلمہ اور سپاروں مین قرآن پڑھوایا جاتا ہے،چونکہ ایسے لوگ

① البدع والنهی عنها قلمی. صفحہ 10۔

② معید النعم ومبید النقم. صفحہ 68۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

روپیہ پیسہ یا چنے اور کھانے کے لالچ سے قرآن پڑھتے ہیں ان کو خود ہی ثواب کچھ نہیں ملتا، جب ان کو ہی کچھ نہیں ملتا تو مردہ کو کیا بخشیں گے۔ وہ سب پڑھا پڑھایا اور دیا دلایا بیکار اور اکارت جاتا ہے، بعض آدمی لالچ سے نہیں پڑھتے لیکن لحاظ اور بدلہ اتارنے کو پڑھتے ہیں، یہ بھی دنیا کی نیت ہوئی اس کا ثواب بھی نہیں ملتا۔ ①

(13) دوسری کتاب میں لکھتے ہیں: رہ گئے مساکین، ان کو اگر یہ معلوم ہو جائے کہ وہاں جا کر صرف پڑھنا پڑھے گا، ملائے گا کچھ نہیں تو ہرگز ایک بھی نہ آوے، سنو اُن کا آنا اس توقع سے ہوتا ہے کہ کچھ ملے گا۔ جب ان کو عوض دنیوی مقصود ہو گیا تو ان کا پڑھنا بھی خالصاً بوجہ اللہ نہ رہا اس لئے اس کا ثواب بھی نہ ملے گا پھر وہ مردہ کو کیا بخشے گا۔ غرض یہ ساری مشقت اور سامان رائیگاں ہے بلکہ قرآن خوانی کو جوان لوگوں نے ذریعہ جاہ و مال بنایا ہے اس کا گناہ الگ اور جس طرح قرآن کا عوض لینا جائز نہیں اسی طرح دینا بھی جائز نہیں۔ ②

① بہشتی زیور حصہ 10 صفحہ 89۔

② اصلاح الرسوم، صفحہ 140۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قبرستان میں قرآن مجید پڑھنا

((ثـم القراء ة عند القبور مكروه عند أبي حنيفة ومالك وأحمد في رواية لأنه محدث لم ترد به السنة)) ①

یعنی'' قبروں کے پاس قرآن مجید پڑھنا امام ابوحنیفہ اور امام مالک اور ایک روایت میں امام احمد رحمہ اللہ کے نزدیک مکروہ ہے کیونکہ یہ بدعت ہے، سنت سے ثابت نہیں۔''

لفظ مکروہ سلف کی اصطلاح میں حرام پر بھی بولا جاتا ہے۔

((واخـذ مـن ذلك جـواز الـقـراء ة على القبر والمسئلة ذات خـلاف قـال الامـام تكره لأن أهلها جيفة ولم يصح فيه شئ عنده عنه ﷺ)) ②

''اور اس سے قبر پر قرآن مجید پڑھنے کا جواز نکالا جاتا ہے، اور یہ مسئلہ اختلافی ہے۔ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ نے فرمایا: مکروہ ہے اس لئے قبروں والے جیفہ ہیں اور رسول اللہ ﷺ سے قبروں پر قرآن مجید پڑھنے کے بارے میں امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کے نزدیک کچھ ثابت نہیں ہے۔''

① شرح فقہ اکبر، صفحہ 160 ملا علی قاری حنفی۔

② شرح مراقی الفلاح طحطاوی حنفی، صفحہ 393۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نئے مکان اور نئی دکان وغیرہ کے افتتاح پر جمع ہو کر تبرک کے لئے قرآن مجید ختم کرنا رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، ائمہ دین اور محدثین عظام رحمہم اللہ سے قطعاً ثابت نہیں ہے اور نہ ان کا معمول تھا۔

صدقۂ جاریہ

وہ اعمال جن کو انسان اپنی زندگی میں اپنے لئے کر جائے یا کسی فوت شدہ کے لئے کر دے تو ان کا ثواب ہمیشہ جاری رہتا ہے اور ان کو صدقہ جاریہ کہا جاتا ہے۔ یہ مندرجہ ذیل ہیں:

اذا امات ابن آدم جاء یجری علیه الأجر عد ثلاث عشر

یعنی انسان کے مرنے کے بعد تیرہ کاموں کا ثواب جاری رہتا ہے۔

علوم بثها ودعاء نجل وغرس النخل والصدقات تجری

(1) علم دین کی نشر و اشاعت کی ہو۔

(2) ماں باپ کے لئے اولاد کی دعاء۔

(3) درخت لگا کر گیا ہو۔

(4) صدقات جاریہ کر گیا ہو۔

وراثة مصحف ورباط ثغر وحفرا البئر أو اجراء نهر

(5) قرآن مجید (یا کوئی دینی کتاب) وراثت میں چھوڑ گیا ہو (یا کسی کو دے گیا ہو)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(6) دشمنان اسلام سے جہاد کے لئے سرحد پر صف بستہ رہا ہو۔

(7) کنواں کھود کر گیا ہو۔

(8) نہر جاری کر گیا ہو۔

وبیت للغریب بناه یاوه الیه أو بنا محل ذکر

(9) مسافر خانہ بنا کر گیا ہو۔

(10) اللہ تعالیٰ کے ذکر کیلئے جگہ (مسجد یا مدرسہ وغیرہ) بنایا ہو۔

وتعلیم للقرآن کریم شهید فی القتال لأجل بر

(11) قرآن مجید (اور احادیث نبوی) کی تعلیم دی ہو۔

(12) میدان کارزار میں اللہ کے کلمہ کو بلند کرنے کے لئے شہید ہوا ہو۔

کذا من سن صالحة لیقفیٰ فخذها من احادیث بشعر

(13) جس نے اچھا طریقہ جاری کیا تاکہ پیروی کی جائے بشرطیکہ وہ طریقہ قرآن وحدیث سے ثابت ہو۔ ①

اب ان اعمال جاریہ کو احادیث کی روشنی میں ملاحظہ فرمائیں:

(1) ((عن أبی هريرة رضی اللہ عنہ قال قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم اذا مات الانسان انقطع عنه عمله الا من ثلثة الا من صدقة جارية أو علم ينتفع به أو ولد صالح يدعو له)) ②

① غذاء الالباب. جلد 1 صفحہ 40۔ ② رواہ مسلم۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یعنی ''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ جب انسان مر جاتا ہے تو اس کے عمل ختم ہو جاتے ہیں لیکن تین قسم کے عمل باقی و جاری رہتے ہیں [1] صدقہ جاریہ [2] علم جس سے نفع حاصل کیا جائے [3] اولادِ صالحہ جو اس کے لئے دعاء کرے۔''

(2)((عن أبی هريرة رضی الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان مما يلحق المؤمن من عمله وحسناته بعد موته علماً عمله ونشره وولدا صالحا تركه أو مصحفا ورثه أو مسجدا بناه أو بيتا لابن السبيل بناه أو نهرا أجراه أو صدقة أخرجها من ماله فی صحته وحياته تلحقه من بعد موته)) ①

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ مومن کو مرنے کے بعد جن عمل اور نیکیوں کا ثواب ملتا ہے وہ علم ہے جو اس نے خود سیکھا اور آگے سکھایا اور پھیلایا، یا نیک اولاد چھوڑ گیا۔ قرآن مجید وراثت میں چھوڑ گیا یا مسجد بنا گیا (فی معناه المدارس والمعاهد الدينية [مرعاۃ جلد 1 صفحہ 436 طبع اول]) دینی مدارس اور ادارے قائم کر گیا یا سرائے مسافروں کے لئے بنا گیا یا نہر جاری کر گیا یا صدقہ جو اس نے اپنی صحت اور زندگی میں دیا ہو۔ ان سب چیزوں کا ثواب مرنے کے بعد مومن کو ملتا ہے۔''

---

① رواه ابن ماجة والبيهقی فی شعب الايمان ۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

(3)((عن انس قال قال رسول اللّٰہ ﷺ ما من مسلم یغرس غرسا أو یزرع زرعا فیأکل منه انسان أو طیر أو بهیمة الا کانت له صدقة)) ①

''حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی مسلمان درخت لگاتا ہے یا کھیتی بوتا ہے اس سے انسان یا پرندہ یا حیوان کچھ کھاتا ہے تو یہ بھی بونے والے کے لئے صدقہ ہے۔''

(4)((عن سلمان قال سمعت رسول اللّٰہ ﷺ یقول رباط یوم ولیلة خیر من صیام شهر وقیامه وان مات جریٰ علیه عمله الذی کان یعمله وأجری علیه رزقه وأمن الفتان)) ②

''حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا، دشمنان اسلام کے مقابلہ میں ایک دن اور ایک رات صف بستہ رہنا ایک ماہ کے روزے اور قیام سے بہتر ہے اور اگر مر جائے تو اس کا عمل جاری رہتا ہے اور اس کا رزق جاری کیا جاتا ہے اور فتنہ میں ڈالنے والے سے مامون رہتا ہے۔''

(5)((کل میت یختم علی عمله الا المرابط فی سبیل اللّٰہ فانه ینمو له عمله الی یوم القیامة)) ③

یعنی ''ہر میت کے عمل ختم کر دیئے جاتے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ کے راستہ میں

---

① بخاری، مسلم۔ ② مسلم۔ جلد 2 صفحہ 142۔

③ مرعاۃ۔ جلد 1 صفحہ 307 طبع ثانی، شرح مسلم۔ جلد 2 صفحہ 142۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

جہاد کے لئے صف بستہ رہنے والے کے عمل قیامت تک جاری رہتے ہیں۔"

(6)((عن جرير قال قال رسول الله ﷺ من سن في الاسلام سنة حسنة فله أجرها وأجر من عمل بها من بعده من غير أن ينقص من أجورهم شئ)) ①

"حضرت جریر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اسلام میں اچھا طریقہ شروع کرے اس کے لئے اس اچھے کام کے شروع کرنے کا اجر ہے اور جو شخص اس اچھے کام پر اس کے بعد عمل کرے گا اس کا بھی اجر اس کو ہوگا۔ دونوں میں سے کسی کا اجر کم نہیں کیا جائے گا۔"

(7)((عن بلال بن الحارث المزني قال قال رسول الله ﷺ من أحيىٰ سنة من سنتي قد أميتت بعدي فان له من الأجر مثل اجور من عمل بها من غير أن ينقص من اجورهم شيئا)) ②

"بلال بن حارث مزنی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص میری سنت کو زندہ کرے، جسے میرے بعد مٹا دیا گیا تھا، اس کو اتنا اجر ملے گا جس قدر اس پر تمام عمل کرنے والوں کو ملے گا اور ان کے اجروں میں کوئی کمی نہیں کی جائے گی۔"

(8)((عن أبي هريرة قال قال رسول الله ﷺ من دعا الى هدى كان له من

① رواہ مسلم۔ ② رواہ الترمذی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الأجر مثل اجور من تبعه لا ينقص ذلك من اجورهم شيئا ومن دعا الىٰ ضلالة كان عليه من الاثم آثام من تبعه لا ينقص ذلك من آثامهم شيئا)) ①

’’حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص (لوگوں) کو ہدایت (نیکی کے کاموں کی) دعوت دے اس کو اس قدر اجر ملے گا جس قدر اس کی پیروی کرنے والوں کو ملے گا اور اس کی وجہ سے ان کے اجروں میں کمی نہیں ہوگی۔ اور جو شخص گمراہی کی طرف دعوت دیتا ہے اس کو اس قدر گناہ ہوگا جس قدر اس کی پیروی کرنے والوں کو ملے گا اور اس سے ان کے گناہوں میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔‘‘

(9)((عن عثمان قال قال رسول الله ﷺ خيركم من تعلم القرآن وعلمه)) ②

’’حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے بہترین آدمی وہ ہے جو قرآن مجید سیکھتا ہے اور لوگوں کو سکھاتا ہے۔‘‘

اعمال جاریہ کا اصول

ہر وہ کام جس کا فائدہ آدمی کے مرنے کے بعد بھی لوگوں کو پہنچتا رہے اس کا

① رواہ مسلم۔

② رواہ البخاری۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اجر بھی مرنے کے بعد اس کو ملتا رہے گا۔ ان کی روشنی میں غور فرمائیں۔

اولاً: امت محمدیہ کا ہر فرد جس قدر نیک اعمال کرتا ہے رسول اللہ ﷺ کو برابر ان کا ثواب و اجر پہنچتا ہے کیونکہ آپ ﷺ داعی اول ہیں۔

ثانیاً: وہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جنہوں نے بڑے بڑے علاقوں کو فتح کر کے اوران میں اسلامی جھنڈا لہرا کر اسلامی ریاست میں شامل کیا اور ہزارہا نفوس کو دائرۂ اسلام میں داخل کیا اور وہاں قرآن وسنت کی اشاعت کی۔ ان سب کا اجر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو مسلسل پہنچ رہا ہے۔ نیز تا قیامت ان کی مرویات کا ثواب ان کو ملتا رہے گا۔

ثالثاً: ائمہ دین اور محدثین عظام رحمہم اللہ نیکی کے جو راستے بتا گئے ہیں، کتابیں لکھ گئے ہیں اور بعض محدثین عظام رحمہم اللہ کی کتابیں ہزار ہا بار ہر ملک میں شائع ہوئی ہیں، ان سب کا ثواب جس قدر اشاعت میں حصہ لینے والوں اور فائدہ حاصل کرنے والوں کو ملے گا اسی قدر مصنفین کو بھی ملے گا۔

رابعاً: مجددین امت اور داعین الی اللہ اور مبلغین اسلام اور مجاہدین جن کی سعی جمیل سے بے شمار لوگ راہ راست پر آئے اور آج تک دنیا والے ان کی دعوت الی اللہ سے مستفیض ہو رہے ہیں، ان سب کا ثواب ان کو پہنچ رہا ہے۔ ان سب چیزوں سے آپ ان کے رفع درجات، بلندیٔ مراتب، فضائل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ومناقب اور بارگاہِ ایزدی میں ان کی مقبولیت اور فائز المرام ہونے کا اندازہ کریں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں بھی ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق بخشے۔ آمین!

وصلی اللہ علی رسولہ النبی الکریم

www.kitabosunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

ہماری دیگر مطبوعات

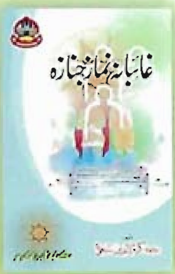

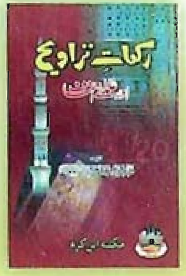

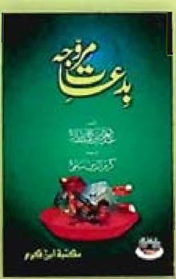

MAKTABAH
IBN-E-KARAM